السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کی مقدار شرعی کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں وارد سابقہ الفاظ کی بناء پر ظاہر یہی ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑدیا جائے البتہ مٹھی سے زائد سابقہ حوالوں کی بناء پر کٹوانی جائز ہے کٹوانے کی مرفوع روایت بھی بحوالہ ترمذی بیان کی جاتی ہے لیکن اس میں عمر ہارون راوی ضعیف ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص831

محدث فتویٰ